بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سوانحی خاکہ ...... بقلم خود

۱:- سن ولادت: ۱۳۷۷ھ

۲:- نام خورشید انور ولد حضرت مولانا جمال الدین خاںؒ فاضل دارالعلوم دیوبند۔

۳:- جائے پیدائش ووطن اصلی موضع پریتم پور پوسٹ ہیراپور بازار ضلع فیض آباد تبدیل شدہ نام امبیڈکر نگر یوپی۔

۴:- تعلیم کی بسم اللہ محلّہ نخاس شہر بنارس بذریعہ والد بزرگوارؒ: ۱۳۸۴ھ

۵:- آغاز حفظ کلام اللہ مدرسہ قاسمیہ ضلع گیا صوبہ بہار: ۱۳۸۴ھ

بذریعہ محسن ومربی چچاجان حضرت مولانا محمد احمد صاحب دامت فیوضہم جن کی سرپرستی اور دعاؤں کے سائے میں ازاول تا آخر تعلیمی سرگرمیاں انجام پذیر ہوئیں، پھر درس وتدریس کا مشغلہ بھی ان ہی کی سرپرستی میں جاری وساری ہے، پڑھنا اور پڑھانا سب ان ہی کا مرہون منت ہے، بتوفیق اللہ تعالیٰ وعونہ۔

۶:- تکمیل حفظ کلام اللہ وآغاز فارسی مدرسہ انوار العلوم بھولے پور، ضلع امبیڈکر نگر: ۱۳۸۸ھ

۷:- درس نظامی عربی اول تا عربی ششم درج ذیل مدارس میں .... ۱۳۸۹ھ تا ۱۳۹۶ھ

مدرسہ فرقانیہ گونڈہ، مدرسہ کنز العلوم ٹانڈہ امبیڈکر نگر، جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد

۸:- نکاح اول: .... ۱۳۹۶ھ مطابق یکم جون ۱۹۷۶ء

۹:- ہفتم ودورۂ حدیث دارالعلوم دیوبند ۱۳۹۶ھ تا ۱۳۹۸ھ (فراغت) .... شعبان ۱۳۹۸ھ مطابق ۱۹۷۸ء

۱۰:- تدریسی خدمات کا آغاز جامعہ حسینیہ لال دروازہ جون پور یوپی: .... شوال ۱۳۹۸ھ

۱۱:- **دس روز تہاڑ جیل میں:** .... شعبان ۱۳۹۹ھ مطابق جولائی ۱۹۷۹ء

ملک وملت بچاؤ تحریک (فرقہ ورانہ فسادات کے خلاف سول نافرمانی) زیر اہتمام جمعیۃ علماء ہند میں شرکت اور تہاڑ جیل دہلی میں دس روز کی قید۔

۱۲:- جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مرادآباد ''درجۂ وسطیٰ'' میں تقرر: .... یکم ذی قعدہ ۱۴۰۳ھ۔

۱۳:- نائب ناظم تعلیمات: .... ۱۴۱۰ تا ۱۴۱۸ھ

(جب کہ حضرت مولانا محمد احمد صاحب مدظلہ نائب ناظم تعلیمات کے خادم ومعاون کی حیثیت سے امور تعلیمات کی انجام دہی کا سلسلہ کئی سال پہلے سے جاری تھا)۔

۱۴:- دس روزہ تربیتی کیمپ تحفظ ختم نبوت دار العلوم دیو بند میں شرکت، مربی خصوصی حضرت مولانا منظور احمد چنیوٹی سے بھرپور استفادہ: ۱۴۱۰ھ

نوٹ:- اس موقع پر شرکائے کیمپ کی نمائندگی کرتے ہوئے مہتمم دار العلوم حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحبؒ کی خدمت اقدس میں سپاس نامہ پیش کرنے کی سعادت بھی حاصل ہوئی۔

۱۵:- ناظم تعلیمات جامعہ قاسمیہ مدرسہ شاہی مراد آباد (تین سال) .... ۱۴۱۹ تا ۱۴۲۱ھ

۱۶:- ناظم اعلیٰ جمعیۃ علماء شہر مراد آباد: .... ۱۴۲۱ھ مطابق ۲۰۰۱ء تا ۱۴۳۴ھ مطابق ۲۰۱۴ء

۱۷:- وفات اہلیہ اولؒ: .... ۲۸/ نومبر ۲۰۱۴ء

۱۸:- نکاح ثانی: .... ۵/ ستمبر ۲۰۱۵ء

۱۹:- صدر جمعیۃ علماء شہر مراد آباد: .... ۲۰۱۴ء تا ۲۰۱۶ء

۲۰:- مدعو خصوصی مجلس عاملہ جمعیۃ علماء اتر پردیش: .... ۲۰۰۸ء تا ۲۰۱۵ء

۲۱:- نائب صدر و رکن مجلس عاملہ جمعیۃ علماء اتر پردیش: .... اپریل ۲۰۱۶ء تا حال

۲۲:- **درس قرآن کریم:**

مدرسہ شاہی کی ۳۸/ سالہ ملازمت کے دوران مختلف مساجد میں درس قرآن کریم کا سلسلہ بھی الحمد للہ جاری رہا۔

حوض والی بڑی مسجد لال باغ میں: .... ۱۴۰۸ھ یا ۱۴۰۹ھ

جب کہ اس سے پہلے اس مسجد میں درس قرآن کریم کے سلسلہ کا کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

شاہی مسجد منڈی چوک میں: ۱۴۱۰ھ

مدرسہ شاہی کی مجلس عاملہ نے شاہی مسجد منڈی چوک میں تفسیر قرآن کریم کی ذمہ داری سونپی جس کو کچھ عرصہ کے بعد نظر لگ گئی اور سلسلہ ختم ہوگیا۔

باغ والی مسجد مفتی ٹولہ میں: .... ۱۴۲۶ھ مطابق مارچ ۲۰۰۶ء

درس قرآن کا یہ سلسلہ مہتمم جامعہ حضرت مولانا سید اشہد صاحب حفظہ اللہ کے ایماء پر شروع ہوا۔ (الحمد للہ پندرہ سال سے یہ زریں خدمت مسلسل جاری ہے) لاک ڈاؤن ختم ہونے کے بعد ان شاء اللہ پھر شروع ہوگا۔

۲۳:- درس قرآن کے پہلے دور کی تکمیل: .... ۱۴۳۷ھ مطابق ۲۰۱۵ء

۲۴:- اب دوسرا دور چل رہا ہے رب کریم تا حیات اپنے کلام کی نشر و اشاعت کی سنہری خدمت لیتا رہے۔ آمین! آپ بھی کہیے آمین!

۲۵:- اجازت بیعت: ۱۴۳۵ھ

از طبیب الامہ حکیم محمد کلیم اللہ صاحب دامت فیوضہم مجاز بیعت حضرت مولانا محمد احمدؒ پرتاب گڑھی وجانشین محی السنہ حضرت مولانا شاہ ابرار الحقؒ ہردوئی۔

فالحمد لله العلى الأكرم الذى علمنا من البيان مالم نعلم والذى خلق الارض والسموت وتتم بنعمته الصلحت وصلى الله تعالىٰ على رسوله محمد إمام المتقين وقائد الغر المحجلين وعلى اله واصحابه وازواجه وعلى من احبهم وتبعهم باحسان اجمعين الى يوم الدين.